

اتم کمار  
بسکے  
یارانہ،  
کندہ کاری،  
۳۸ x ۲۰ سینٹی میٹر



# تاثرات کی پیشکش

دیپانجلی ککاتی

ہندوستانی آرٹ سے متعلق فرینک میوزیم کی پہلی  
پیشکش میں عصری نقش کی نمائش۔

**ویسٹروالے** اور ہمیں واقع آڑ میں کالج کے فرینک میوزیم میں  
”تھہائے چدی“ نام کی ایک نمائش میں پہلی بار ہندوستان کی عصری نقش گری  
کو مرکز ٹھاٹ خاص دعا میں بنا گیا۔ اس میں مختلف طرز و ادا کے ۳۵ نقش شامل ہیں  
جن کا انتخاب تیوار کر مقام مشہور و معروف نقاش اور ہنرمند بے کار نے کیا ہے۔ ان  
نقشوں میں کندہ کاری، رسمی کڑھائی، چوبی نقش گاری، نقش گری، آب قوی کاری،  
اور لیتوگرافی شامل ہے۔

کمار نے ۲۹ فنکاروں سے ان کے شاہکار طلب کرتے وقت تین شرطیں پیش  
کیں تھیں۔ اولاً یہ کہ نقش روایتی دستکاری سے عبارت ہوں۔ انہوں نے  
 بتایا ”میں ڈیکھیں (کپیوڑ کے ذریعے بنائی گئی) تصویروں یا ایکسین کی ہوئی  
 تصویروں کو شامل نہیں کرتا چاہتا۔“ دوسرا یہ کہ نقش ۳۰x۲۲ سینٹ سے بڑے  
 کافی پڑھے ہوں تاکہ آسانی کے ساتھ امریکے لے جایا جاسکے۔ تیسرا شرط یہ کہ وہ



والٹرڈی سوزا نرائی سائیکل  
ووڈکٹ، ۱۸، ۳۳ سینٹی میٹر x ۵۵،۸۸ سینٹی میٹر

۲۰۰۳ء کے بعد تاریخ کئے گئے ہوں۔

کمار نے لکھنؤ، اتر پردیش میں اپنے بچپن میں کپڑے پر کمری کے تصویں سے کی جانے والی جو چھپائی دیکھی تھی، وہ ان کے قلب و ذہن میں بثت ہو گئی۔ وہ کہتے ہیں، ”مجھے اس بات پر خاص طور سے صرفت ہے کہ اس نمائش کے لئے اپنے شاہکار جمع کرنے کی درخواست پر متعدد فنکاروں نے اپنی چھپائی اور نقش گری کے گوناگون شاہکار وضع کئے ہیں۔“

ان تصویوں کے ذریعے گوناگون تصویرات اور احساسات کی غمازی کی گئی تھی۔ والڑوی سوزا کے بقول ان کی تصویر ”ٹرانسی سائلکل“ در حمل ”لکٹ نور انڈ“ نامی ان کی ایک سیریز کا حصہ اور ”صغیر میں لفظ جمل کے مسائل کا موجودہ مظہر نامہ ہے۔“ اسی طرح ہم مادتی گوہا کا شاہکار ”مختہ“ اپنے روایتی کھوٹے پر نشاط اور سوزم کے ایسے احساسات کا نمائش ہے جس کی ترجیحی مخفف زاویوں سے کی جاسکتی ہے۔

بھوپالی ٹکر کر شما پتی کاوش ”رگوں کے سروں کا ہال میل“ کے بارے میں کہتے ہیں، ”میں نے مویہتی کی مختلف دھنوں کے ترموم اور اطیف سروں کو مریٰ ٹھک و شاہست دینے کی کوشش کی ہے۔“

کمار نے اس نمائش کو صرف طرز و اداب کے مرکزی خیال کے اعتبار سے متنوع ہانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ وہ کہتے ہیں، ”چند نقوش کے پس پر دہ خیال سے ان کے وطن کی شاخت ممکن ہے۔ لیکن سارے نقش و نگاریے نہیں ہیں۔ کچھ کاوشات مزاجیہ اور کچھ بیانیہ ہیں۔ ان میں سے بعض کی توجہ کا مرکز بھٹک ترکیب اور رنگ و روفن ہے۔ متعدد فنکاروں نے کہکشاوں اور خلاء بسیط کو مرکزی خیال بنایا ہے۔ کئی نقوش اعداد پر مبنی ہیں لیکن سب کے سب ذاتی نگار کے آئینہ دار ہیں۔“

چنانچہ آخر کمار سک کے شاہکار ”تعلق قلبی“ کے رخچر رگوں سے لے کر شاہد پر بیز کی کاوش ”احباب“ سے دم بدم اٹھتی ہوئی گاؤں دیہات کی ماں کی سوندھی مہک تک، اور پھر بیش پاں چندرا کر کے فن پارے ”وس کھڑ کیاں“ کے کیش جبکی تمازرات تک اس نمائش میں، ہندوستان کی عصری نقش گری کی مکمل قوس و فرج موجود ہے۔

پروین نے بتایا ”میں اپنی کاوشات میں، مزاج پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ایسا مزاج جو لوگ اور قبائلی قبیلہ کلکوں میں ہمیشہ موجود، حیات و بقا کی بے ربطیوں سے کشیدہ ہوتا ہے۔ میں ایک بچے کے ایسے مجھس ذہن کے ساتھ منظر پر نظر ڈالتا ہوں جو زرخیز بھی ہوتا ہے اور بیچیدہ بھی۔ اس سے جو ارث کیوں پر اباہرتا ہے، وہ بالغ نظری اور بچوں کے خیالی پناہوں کا حسین ”دکش انتہاج ہوتا ہے۔“

اس نمائش میں شرکت کرنے والے دیگر فنکاروں میں دیتا ترے آپے، راجمن پھلاری، ہنوان کاملی، وجہ کمار، ایجھیت رائے اور کے آرسنا کے نام قابل ذکر ہیں۔

یہ میزیم کو بس، اوہیو کے مضافات میں وسیعوں لے میں، لیکن فریک کے گھر میں واقع ہے۔ فریک نے آٹھ بیان کاٹ میں ۲۹ سالوں تک آرٹ، دینیات اور فلسفی تعلیم دی۔ اپنے شوہر پال کی مدد سے، انہوں نے ۱۸۷۶ء



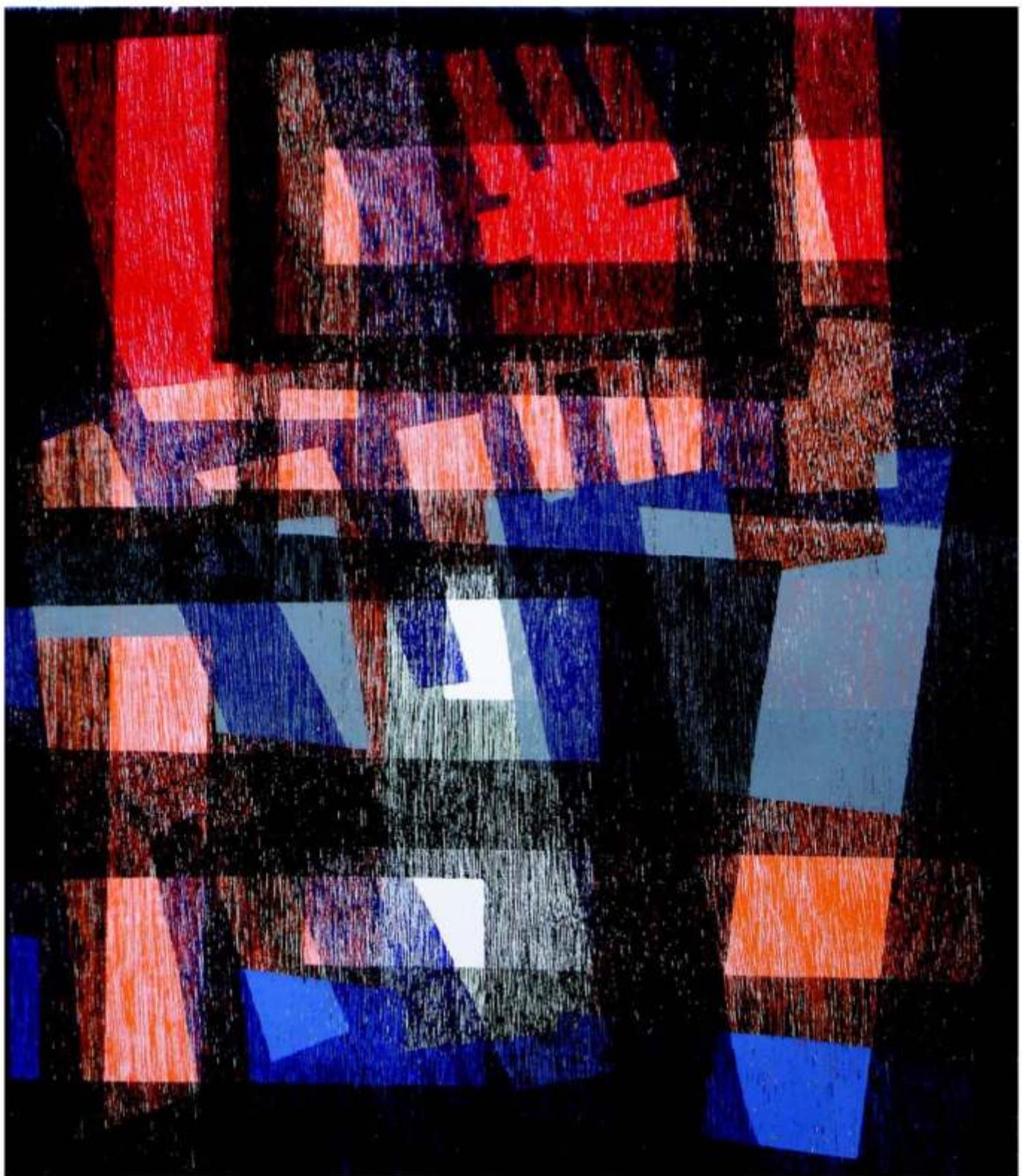
نقشہائی جدید فریک میوزیم آف آرٹ میں نمائش

ویسٹر ویلے، اوہیو

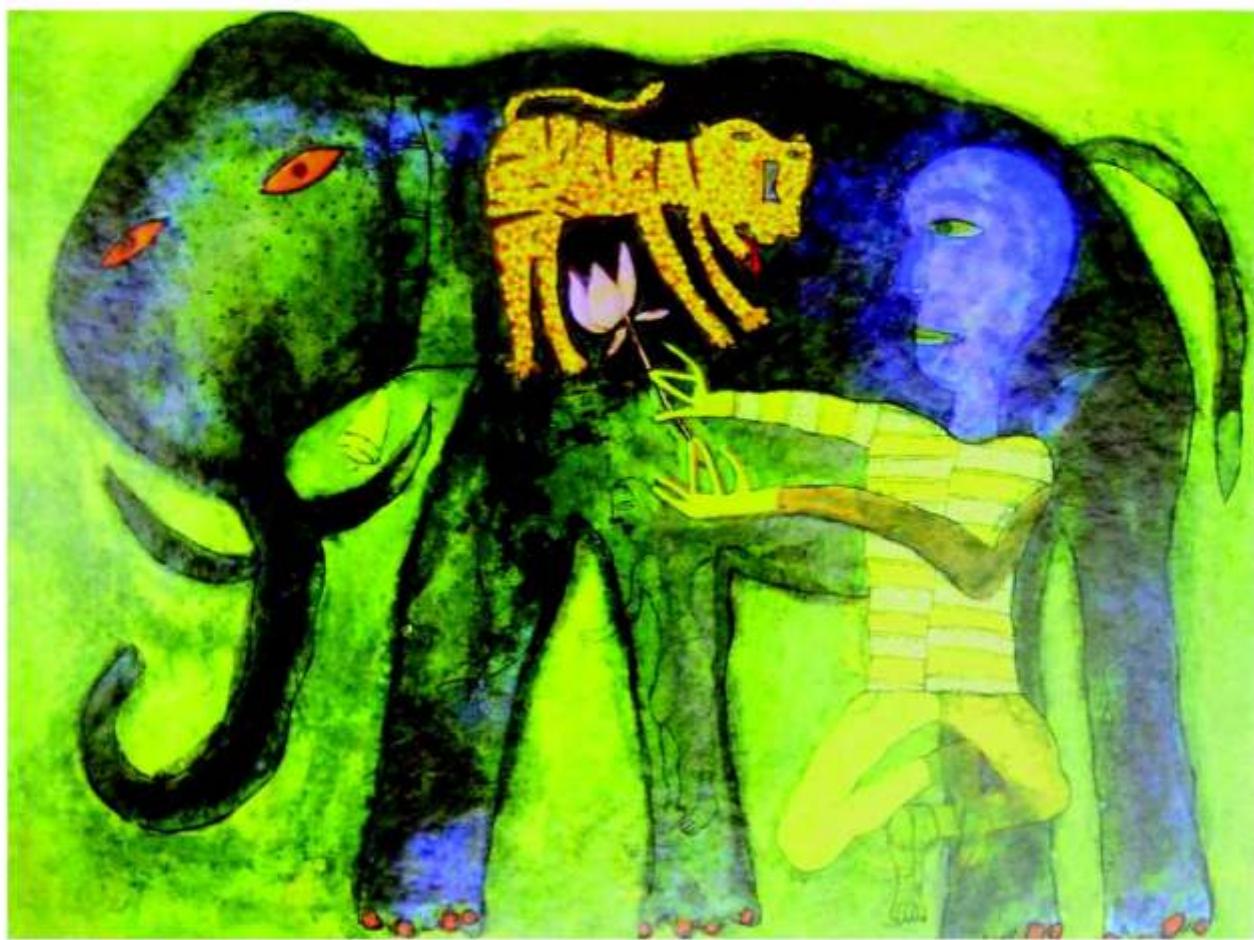


یشپال چندرا گردنگ کھڑکیاں

کنده کاری، ۳۳.۵۸.۳۲ x ۳۳.۵۸ سینٹی میٹر



بهوانی شنکر شرما کلر سیفونی  
ووڈک، ۵۲ x ۶۳ سینٹی میٹر



شاهد پرویز، احباب

سیری گراف ۷۲ x ۳۵.۵۶ سینٹی میٹر



هیما و تی گوها، سفرہ

ووزکت ۳۵ x ۵۵ سینٹی میٹر



دلتارے آپٹے، استار گیزٹ

کنده کاری ۳۰ x ۵۰ سینٹی میٹر

## مزید معلومات کے لیے:

فرینک میوزیم آف آرٹ

<http://spofferbein.edu/dept/art/frank/museum.html>

وجہ کمار

[http://www.iac.us/brising\\_borders2008/curator.htm](http://www.iac.us/brising_borders2008/curator.htm)



### کے آرسپینا، چاندنی

کنڈہ کاری ۲۷.۵ x ۱۹ سینٹی میٹر

شہاساری ۱۲ اپریل سے ۶ جون تک جاری رہنے والی نمائش کا پیش خیص ہنگی۔ ہند۔ امریکی نقش پر بنی ایک عظیم اشان نمائش جو ۲۰۰۳ سے ۲۰۰۶ تک جاری رہی، کے عقائد میں کمار نے زبردست تعاون دیا تھا۔ اس نمائش کا اہتمام ہندوستان میں بھی کیا گیا جس میں ہل کے شاہکار بھی شامل تھے۔

بعد میں ہل نے بجوارہ تقریبات کی مخصوصہ بندی کرتے وقت کمار سے ہندوستانی نقش کی نمائش کے اہتمام کی درخواست کی۔ اس سے قبل کمار نے امریکہ پاٹھوس نیویارک شٹی علاقے میں متحدد ترقی نمائشوں کی مخصوصہ سازی کی تھی۔ وہ کہتے ہیں، ”اب میں ہمیں میں اے زیادہ ایسی گلریاں ہیں جو خاص طور پر ہندوستانی عصری آرٹ کی نمائش کرتی ہیں۔“ حال ہی میں، ایک زمانے سے قائم گلریوں میلے نیویارک شٹی میں واقع مارل بورونے بھی ہندوستانی شاہکاروں کی کاوشات کی نمائش شروع کر دی ہے۔

کمار کے بقول، ”یہ تو آئے والا وقت ہی بتایا گا کہ ہندوستان کا عصری آرٹ، امریکی



”

آرٹ کے مرکزی رومنی شامل ہو پائی گیا ہے۔“

میوزیم کے ڈائرکٹر گلوس ہل کے مطابق اوہ یو کے چھوٹے چھوٹے ٹھیکالوں نے کئی سال قبل اس بات پر آمادگی ظاہر کی تھی کہ وہ مخصوص میدانوں میں اپنے قومی ڈنیروں پر توجہ مرکوز کریں گے تاکہ ان کے وسائل میں اضافہ ہو سکے۔

ہل نے کہا، ”فرینک میوزیم آف آرٹ کامن آرٹ کے عالمی شاہکاروں کی نمائش پاٹھی۔ ہمارے پاس افریقہ اور جاپان تک کے شاہکار تھے لیکن ہندوستان کی نمائش کر لیں گے۔“

علاقے میں ہندوستانی شاہکاروں کی نمائش کا ایک اہم سبب یہ بھی تھا کہ کولمبس، اوہ یو کے کمار سے ہل کی ملاقات نیویارک شٹی کے میں ہمیں گرا فک ستر میں ہوئی تھی۔ اور یہی